فون نمبر ۴۹
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
روزنامہ
الفضل ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم: بدھ
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے
جلد ۵۹/۲۴ | ۱۶ محرم ۱۳۹۰ھ - ۲۵ امان ۱۳۴۹ہش ! ۲۵ مارچ ۱۹۷۰ء | نمبر ۶۸

اخبارِ احمدیہ

- ربوہ ۲۴ امان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق گزشتہ رات کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمدللہ۔ حضور ایدہ اللہ کی حرمِ محترم حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہٖ تعالیٰ اچھی ہے۔ ثم الحمدللہ۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت وعافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

- ربوہ ۲۴ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ اختلاجِ قلب اور ضعف کی تکلیف ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے حضرت سیدہ مدظلہا العالی کی صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

طبعی راستہ دُعا مانگنے کا وہی ہے جو سُورہ فاتحہ میں بیان ہوا ہے

سورۂ ممدوحہ کے لطائف میں سے یہ ایک نہایت عمدہ لطیفہ ہے کہ دعا کو مع محرکات کے بیان کیا

"غرض یہی وہ روحانی وسیلہ (اللہ تعالیٰ کی عظمت اور رحمت کا تصور نیز اپنی عاجزی، درماندگی اور مسکینی کا تصور) ہے جس سے انسان کی رُوح رُوبجدا ہوتی ہے اور اپنی کمزوری اور امدادِ ربانی پر نظر پڑتی ہے۔ اِسی کے ذریعہ سے انسان ایک ایسے عالمِ بےخودی میں پہنچ جاتا ہے جہاں اپنی مکدر ہستی کا نشان باقی نہیں رہتا اور صرف ایک ذاتِ عظمیٰ کا جلال چمکتا ہوا نظر آتا ہے اور وہی ذات، رحمت کل اور ہر ایک ہستی کا ستون اور ہر ایک درد کا چارہ اور ہر ایک فیض کا مبدء دکھائی دیتی ہے۔ آخر اس سے ایک صورت فناء فی اللہ کے ظہور پذیر ہو جاتی ہے جس کے ظہور سے نہ انسان مخلوق کی طرف مائل رہتا ہے نہ اپنے نفس کی طرف نہ اپنے ارادہ کی طرف اور بالکل خدا کی محبت میں کھویا جاتا ہے۔ اور اُس ہستی حقیقی کی شہود سے اپنی اور دوسری مخلوق چیزوں کی ہستی کالعدم معلوم ہوتی ہے۔ اس حالت کا نام خدا نے صراطِ مستقیم رکھا ہے جس کی طلب کے لئے بندہ کو تعلیم فرمایا اور کہا اھدنا الصراط المستقیم یعنی وہ راستہ فنا اور توحید اور محبتِ الٰہی کا جو آیات مذکورہ بالا سے مفہوم ہو رہا ہے وہ ہمیں عطا فرما اور اپنے غیر سے بکلّی منقطع کر۔ خلاصہ یہ کہ خدا تعالیٰ نے دعا میں جوش پیدا کرنے کے لئے وہ اسبابِ حقّہ انسان کو عطا فرمائے کہ جو اس قدر دلی جوش پیدا کرتے ہیں کہ دعا کرنیوالے کو خودی کے عالم سے بےخودی اور نیستی کے عالم میں پہنچا دیتے ہیں۔ اِس جگہ یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ بات ہرگز نہیں کہ سورہ فاتحہ دعا کے کئی طریقوں میں سے ہدایت مانگنے کا ایک طریقہ ہے بلکہ جیسا کہ دلائلِ مذکورہ بالا سے ثابت ہو چکا ہے درحقیقت صرف یہی ایک طریقہ ہے جس پر جوش دل سے دعا کا صادر ہونا موقوف ہے اور جس پر طبیعتِ انسانی بمقتضا اپنے فطرتی تقاضا کے چلنا چاہتی ہے حقیقت یہ ہے کہ جیسے خدا نے دوسرے امور میں قواعد مقررہ ٹھہرا رکھے ہیں ایسا ہی دعا کے لئے بھی ایک قاعدہ خاص ہے اور وہ قاعدہ وہی محرک ہیں جو سورہ فاتحہ میں لکھے گئے ہیں اور ممکن نہیں کہ جب تک وہ دونوں محرک کسی کے خیال میں نہ ہوں تب تک اس کی دعا میں جوش پیدا ہو سکے سو طبعی راستہ دعا مانگنے کا وہی ہے جو سورہ فاتحہ میں ذکر ہو چکا ہے۔ پس سورۂ ممدوحہ کے لطائف میں سے یہ ایک نہایت عمدہ لطیفہ ہے کہ دعا کو معہ محرکات اُس کے بیان کیا ہے۔ فتدبر" (براہین احمدیہ صفحہ ۵۵۳ حاشیہ ۱۱)

- ہر والد کی یہ حقیقی خواہش ہوتی ہے کہ اس کا لختِ جگر ذہنی اور علمی ترقی کی راہ پر گامزن ہو۔ یہ خواہش رکھنے والا ہر باپ غور کرے کہ اُس نے اپنی اِس عظیم خواہش کی تکمیل کے لئے کیا کیا ہے۔ کیا اس نے اپنے پیارے بچے کو سورہ بقرہ کی سترہ آیات حفظ کروا کر اس کے ذہن کو نورِ قرآنی سے جِلا دینے کی کوشش کی ہے تا حضرت اقدس کی دعائیں بھی اس کے ساتھ ہوں۔ اگر نہیں تو یہ اسکی خواہش بے سُود ہے۔

(ناظم اطفال۔ ربوہ)

عشرۂ اطفال الاحمدیہ

یکم اپریل سے ۱۰ اپریل ۱۹۷۰ء تک اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے عشرۂ اطفال منایا جا رہا ہے۔ اِس عشرہ کا مقصد یہ ہے کہ شعبہ اطفال کی طرف خصوصی توجہ دی جائے اور اگر کوئی کمی رہ گئی ہے تو اِس عشرہ میں اس کی تلافی کی جائے۔ نیز حفظ سترہ آیات اور اطفال کے امتحانات کی تیاری پر خاص زور دیا جائے۔

تمام مجالس اِس عشرہ کا اہتمام کریں تفصیلی ہدایات عنقریب بھجوا دی جائیں گی والدین سے تعاون کی درخواست ہے۔

مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ

بجٹ پُورا ہونا ضروری ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:۔

"جماعت کا مالی سال ختم ہونے والا ہے چند مہینے باقی رہ گئے ہیں اِس لئے جماعتیں اِس طرف پوری اور فوری توجہ دیں اور آمد و خرچ کا جو بجٹ سالِ رواں کے لئے جماعت کے مشورہ سے شوریٰ میں پاس ہوا تھا اس کے مطابق آمد ہو۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۷ تبلیغ ۱۳۴۹ہش (۲۷ فروری ۱۹۷۰ء)

(ناظر بیت المال آمد)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۵ر امان ۱۳۴۹ ہش

اسلام کس طرح غالب آسکتا ہے

(۶)

یہ امر واضح ہونے کے بعد کہ دنیا بغیر اخلاقی اور روحانی ترقی کے صرف سائنسی قوت کے سہارے امن کا گہوارہ نہیں بن سکتی اور نہ انسانیت کی تکمیل ہو سکتی ہے۔ اور کہ اخلاقی اور روحانی ترقی صرف مذہب ہی کے ذریعہ ہو سکتی ہے۔ اور مذہب اسلام ہی کامل اور مکمل مذہب ہے۔ سوال یہ ہے کہ اسلام کس طرح غلبہ حاصل کر سکتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں موجودہ زمانہ میں اسلام کو کیا ذرائع استعمال کرنے چاہئیں کہ وہ ہر مذہب پر غالب آجائے تاکہ دنیا اس مقام کو حاصل کرے جو نہ صرف فطرتِ انسانی کا تقاضا ہے بلکہ فی الواقعہ اسلام کے ذریعہ یہ مقام حاصل بھی ہو سکتا ہے۔

سوال یہ ہے کہ اسلام کی موثر اشاعت کے لئے اس وقت کیا ذرائع ہیں اور ان ذرائع میں کونسا بہترین ذریعہ ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ کسی اصول کو غلبہ دو طریق سے حاصل ہو سکتا ہے۔ مادی طاقت جس میں سیاست کاری کو بھی شامل سمجھنا چاہیئے کیونکہ سیاسی غلبہ بھی ایک قسم کی مادی قوت ہی ہے اور ہمیں اس بات کے تسلیم کرنے میں کوئی امر مانع نہیں ہے کہ سیاسی غلبہ بھی ایک بڑی حد تک لوگوں کی ذہنیت پر اثرانداز ہوتا ہے جیسا کہ مشہور ہے

النّاس علیٰ دین ملوکھم

کہ رعایا کا دین بھی بادشاہ کے دین پر منحصر ہوتا ہے۔ جو دین بادشاہ یا حکومت کا ہو عوام بھی اکثر اس دین کو اختیار کر لیتے ہیں۔ چنانچہ خود برِّصغیر میں تجربہ ہو چکا ہے کہ جب یہاں انگریز قوم حکومت کرتی تھی اس وقت چونکہ انگریز کا دین عیسائیت تھا اکثر لوگ محض اس وجہ سے عیسائیت اختیار کر لیتے تھے۔ اس کی کئی وجوہات ہیں جن میں سے خود غرضی اور مفاد پرستی ایک بڑی وجہ ہے۔ تاہم ہم یہ بھی مانتے ہیں کہ ایسے لوگ جو شاہی مذہب ہونے کی وجہ سے کوئی دین اختیار کرتے ہیں بعض ان میں مخلص بھی ہوتے ہیں لیکن بہت سے محض بے پرواہی اور مذہب سے لاتعلقی کی وجہ سے کوئی سا دین اختیار کر لیتے ہیں جو ان کی اغراض کو پورا کرتا ہو۔ اس لئے ایسا دین یقینی نہیں کہا جا سکتا۔ الغرض دباؤ خواہ مادی طاقت کا ہو یا مادی مفاد کا پائدار اثر نہیں رکھتا۔ خاص کر مذہب اسلام ایسے ایمان کو برداشت نہیں کر سکتا۔

یہ تو ایک حقیقت ہے ورنہ اس سے بھی بڑھ کر فی زماننا یہ حقیقت ہے کہ مادی دباؤ یا مادی قوت سے اسلام غالب نہیں آ سکتا کیونکہ آج دنیا میں اس لحاظ سے سب سے کمزور لوگ جو ہیں وہ مسلمان ہی ہیں۔ تمام مادی قوت اپنی پوری ہیبت کے ساتھ آج غیر مسلموں کے ہاتھوں میں ہے۔ نہ صرف جنگی سامان ان لوگوں کے ہاتھ میں ہے بلکہ سیاسی قوت بھی انہی لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔ اور چونکہ آجکل کی بڑی بڑی اقوام قوت حاصل کرنے کے لئے ہر قسم کا ہتھیار استعمال کر سکتی ہیں اس لئے خواہ عارضی ہی سہی یہی اقوام آج دنیا پر اثرانداز ہیں اور وہ محض طاقت کے بل پر کسی ایسے دین کو برسرِ عروج نہیں آنے دے سکتیں جو ان کی موجودہ ذہنیت کے خلاف ہو۔ اس کے لئے وہ پراپیگنڈا اور جنگی سامان کی بہتات کا رُعب بھی اپنی امداد کے لئے رکھتے ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ آج مسلمان اقوام بھی بہت حد تک ان کے زیرِ اثر ہی نہیں ہیں بلکہ ان کا قطعاً مقابلہ نہیں کر سکتیں۔ اس لئے جہاں تک اسلام کا تعلق ہے اس کو غلبہ ان ذرائع سے حاصل کرنے کی کوشش بجائے مفید ہونے کے خطرناک ہے۔ کیونکہ مخالف اقوام جن کے ہاتھ میں یہ ذرائع ہیں بہرصورت اسلام کو دبائے رکھنے کے لئے تمام قسم کے ہتھیار آسانی سے حرکت میں لا سکتی ہیں جیسا کہ فی الحقیقت ایسا ہو بھی رہا ہے۔

(باقی)

حدیث الرسول صلی اللہ علیہ وسلم

میل جول کے آداب

عَنْ اَبِیْ یُوْسُفَ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ سَلَامٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: یَا اَیُّھَا النَّاسُ اَفْشُوا السَّلَامَ، وَاَطْعِمُوا الطَّعَامَ، وَصِلُوا الْاَرْحَامَ، وَصَلُّوْا وَالنَّاسُ نِیَامٌ، تَدْخُلُوا الْجَنَّۃَ بِسَلَامٍ۔

(ترمذی ابواب صفۃ القیٰمۃ ص۲/۲۴)

حضرت عبداللہ بن سلامؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سُنا۔ اے لوگو سلام کو رواج دو۔ ضرورت مند کو کھانا کھلاؤ۔ صلہ رحمی کرو اور اس وقت نماز پڑھو جب لوگ سوئے ہوئے ہوں۔ اگر تم ایسا کروگے تو سلامتی کے ساتھ جنّت میں داخل ہو جاؤ گے۔

درخواستِ دعا

مکرم خواجہ غلام نبی گلکار صاحب آف کشمیر جو جماعت کے ایک مخلص رکن ہیں بعارضہ قلب بیمار ہو کر صاحبِ فراش ہیں انہیں فوری طور پر سنٹرل ہسپتال راولپنڈی میں داخل کر دیا گیا ہے۔ احباب جماعت کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

(خاکسار سید اعجاز احمد مربی سلسلہ احمدیہ راولپنڈی)

پڑی تھی دھوم مسیحِ زماں کے آنے کی

پڑی تھی دھوم مسیحِ زماں کے آنے کی
جب آگیا تو زباں بند ہے زمانے کی

ہے کارخانۂ کون و مکاں کا صانع کون؟
کہ عقل حیراں ہے حکمت سے کارخانہ کی

جُھکی جو در پہ ترے اب کہیں نہیں جُھکتی
جبیں میں آگئی تاثیر آستانے کی

تجھے نصیب ہو حق الیقین کیا کہ ترا
یقین لاش ہے گزرے ہوئے فسانے کی

جو کچھ ہے اس کی عنایت ہے یہ بھی اے تنویر
خدا کے گھر میں کمی کیا ہے آب و دانہ کی

جماعت ہائے احمدیہ غانا کا ۴۵ واں جلسہ سالانہ

- چھ ہزار سے زائد افریقن احمدی احباب کا عظیم الشان اجتماع
- حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ، وکیل التبشیر صاحب اور وزیر اعظم غانا کے خاص پیغامات
- وزراء حکومت اور سفارتی نمائندوں کی شرکت ۔ علمی اور دینی تقاریر
- مالی قربانی کا قابلِ رشک مظاہرہ

مرتبہ ۔ شاہد احمد صاحب قریشی

خطبہ جمعۃ المبارک

ڈیڑھ بجے سے اڑھائی بجے تک خطبہ و نماز جمعہ اور نماز عصر پڑھی گئیں۔ محترم الحاج عطاء اللہ کلیم صاحب نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں جملہ احباب جماعت کو ان کی ذمہ داریوں کو کما حقہ ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی جاری کردہ تحریکات پر لبیک کہنے اور پوری پوری سعی عمل کرنے کی تلقین کی خصوصاً سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات زبانی یاد کرنے، ترجمہ و تفسیر جاننے کی ضرورت اور اہمیت پر زور دیا۔ تقریباً پون گھنٹے کے اہم خطبہ جمعہ کے بعد دونوں نمازیں جمع کرکے پڑھی گئیں۔

اجلاس چہارم

اڑھائی بجے کے قریب دوسرے روز کا دوسرا اجلاس تلاوت قرآن مجید سے شروع ہوا۔ اس اجلاس کی جملہ کارروائی زیر صدارت جناب مولوی عطاء اللہ کلیم صاحب امیر و مشنری انچارج غانا عمل میں آئی۔

صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قربانیاں کے موضوع پر جناب جبرائیل سعید، سالٹ پانڈ نے تقریر کی۔ بعدہ جماعت اشانٹی نے عربی کی ایک نظم پیش کی۔ جس میں جان و مال خدا کی راہ میں قربان کرنے کی تحریک کی گئی تھی۔

مالی قربانیاں

ازاں بعد مالی قربانیاں پیش کرنے کا وقت دیا گیا۔ احباب باری باری سٹیج پر آتے اور حسب توفیق اپنا اپنا حصہ خدا کی راہ میں پیش کرتے۔ لوکل محصل الگ اپنے اپنے حلقوں میں وصولی کرکے ترتیب سے آتے اور جماعت کا نام اور چندہ کی مقدار لکھوا کر پھر آنے کے لئے واپس ہوتے۔ اس اثناء میں لوگ درود و سلام باآواز بلند پڑھتے گئے۔ ایک حلقہ دوسرے حلقہ سے بڑھنے کے لئے نعرۂ تکبیر بلند کرتا تو سارے جلسہ گاہ سے اللہ اکبر کی صدا بلند ہو جاتی۔ مقابلہ کی یہ روح جوش و خروش سے بڑھتی گئی۔ اہل بصیرت کے لئے یہ بہت ازدیادِ ایمان کا نظارہ تھا۔ پانچ بجے شام تک قریباً پونے پانچ ہزار سیڈی کی رقم مالی قربانی میں جمع ہو چکی تھی۔ فالحمد للہ

فٹ بال کا مقابلہ

پانچ بجے سے چھ بجے شام تک فٹ بال کا ایک دلچسپ مقابلہ ہوا۔ ملک کے طول و عرض سے آئے ہوئے کھیل کے شائقین نے حصہ لیا۔ شمالی علاقہ اور جنوبی علاقہ کی دو ٹیمیں بنائی گئی تھیں۔ ہر ایک ٹیم جیتنے کے لئے سر توڑ کوشش کر رہی تھی کھیل کے اختتام پر جنوبی علاقہ کی ٹیم کو ایک ٹرافی انعام میں پیش کی گئی۔

اجلاس پنجم و اختتام

ہفتہ کا دن جلسہ سالانہ کا آخری دن تھا۔ ساڑھے آٹھ بجے آخری اجلاس کی کارروائی الحاج محمد آرتھر، پریذیڈنٹ جماعت ہائے احمدیہ غانا کی صدارت میں شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید و نظم کے بعد مندرجہ ذیل تقاریر ہوئیں۔

۱۔ "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم بنی نوع انسان کے لئے کامل نمونہ"۔ مولوی مبارک احمد صاحب قریشی ریجنل مشنری، تمالی

۲۔ "ناصرہ کا مسیح"۔ جناب ابراہیم محمد مینو انکو کو اشانٹی

۳۔ احمدیت ہم سے کیا چاہتی ہے؟ مولوی عبداللطیف صاحب ٹاکوراڈی

۴۔ "اسلام میں حقوق زوجین" جناب مرزا لطف الرحمٰن صاحب ریجنل مشنری اکرہ

۵۔ "حکومت کی طرف سے کسانوں کے لئے مراعات" آنریبل محمد ثانی جونیئر منسٹر زراعت اکرہ

جونیئر منسٹر زراعت کی تقریر

آنریبل محمد ثانی وزارت زراعت حکومت غانا میں جونیئر منسٹر کے عہدہ پر فائز ہیں۔ شمالی علاقہ کے شہر YENDI سے پارلیمنٹ کے ممبر بھی ہیں۔ جناب محمد ثانی ایک اخلاص رکھنے والے خادم اسلام ہیں۔ ہماری دعوت پر تقریر کے لئے حاضر ہوئے تھے اور اس سے قبل اجلاس دوم میں بھی تشریف لائے تھے۔ یہ امر بھی قابلِ ذکر ہے کہ آنریبل محمد ثانی ہمارے تعلیم الاسلام احمدیہ سکول کماسی کے قدیم طلباء میں سے ہیں۔ چنانچہ اپنی تقریر کے دوران کئی مرتبہ اس امر کا اظہار بطور خاص کیا۔ دوران تقریر فرمایا کہ ملکی دوروں کے دوران جب میں احباب جماعت احمدیہ کو دیکھتا ہوں تو بہت خوش ہوتا ہوں کہ یہ لوگ ہی قرآن اور حدیث پر عامل ہیں کوئی تعصب نہیں رکھتے۔ مساوات پر عمل کرتے ہیں فرمایا کہ دنیا کے بڑے بڑے مسائل کا حل آج صرف اسلام ہی پیش کر سکتا ہے۔ ملکی قوانین یا اقوام متحدہ کے چارٹر پر عمل کرکے مسائل حل نہیں ہو سکتے۔ اور نہ ہوں گے۔ جنوبی افریقہ میں علیحدہ نسل پسندی ایک گھناؤنا مسئلہ زور پکڑ رہا ہے۔ یہ مسئلہ صرف اور صرف قبول اسلام سے ہی حل ہو سکے گا کہ اسلام ایک قومیت کا سبق دیتا ہے۔

کُل مالی قربانیاں

آنریبل جونیئر منسٹر زراعت کی تقریر کے بعد وقفہ اعلانات تھا۔ بعدہ لوکل زبان میں چند ایک نعتیں پڑھی گئیں۔ اور پھر مالی قربانیاں پیش کرنے کا سلسلہ شروع ہو گیا۔

جناب الحاج محمد آرتھر نے جو اجلاس پنجم کی صدارت کر رہے تھے۔ اپنی صدارتی تقریر میں عنقریب پیش آنے والی ایک عظیم ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی کہ احباب جماعت ابھی سے تیاری شروع کریں۔ تاکہ کما حقہ ادائیگی ہو سکے۔ نیز زیادہ سے زیادہ قربانیاں پیش کرنے کی تلقین کی۔

ان تین دنوں میں پیش کی جانے والی کل مالی قربانیاں بفضل خدا تعالےٰ سال گزشتہ کی نسبت بڑھ گئیں۔ جوش و خروش کا یہ عالم تھا کہ کیا بچے اور کیا بوڑھے مرد و زن سب ہی آخر دم تک مالی قربانی پیش کرتے چلے آئے۔ چنانچہ کمی وقت کے پیش نظر بقیہ کارروائی شروع کر دی گئی۔ آٹھ ہزار سیڈی سے زائد یعنی قریباً ستر ہزار روپے سے زائد رقم امسال جمع ہو گئی۔ الحمد للہ

حلقہ جات کی تقسیم کے لحاظ سے حلقہ اشانٹی اول برانگ سیم دوم اور حلقہ گوموا سوم قرار پائے۔ اختتام اجلاس سے قبل جناب امیر و مشنری انچارج عطاء اللہ کلیم صاحب نے ان حلقوں کے رئیس اور مبلغین کو سٹیج پر بلوا کر قرآن مجید انگریزی بطور تحفہ پیش کئے۔

معلوماتِ دینی کا مظاہرہ

سالٹ پانڈ مشن ہاؤس کی تعلیم القرآن کلاس کے احمدی بچوں اور بچیوں نے سٹیج پر کھڑے ہو کر جملہ حاضرین جلسہ کے سامنے اپنی دینی معلومات کا مظاہرہ کیا۔ قرآن مجید کی سورتیں خصوصاً سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات و ترجمہ۔ جماعت احمدیہ کے مسائل اور ارکان دین کے بارے میں بچوں کی معلومات کے ذخیرہ پر حاضرین نے داد دی۔

ریزولیوشنز

اجلاس پنجم میں جملہ حاضرین نے بالاتفاق رائے مندرجہ ذیل امور کے بارہ میں ریزولیوشنز منظور کئے۔

الف ۔ ملک غانا کے مسلمانوں کے حقوق پیشِ نظر رکھتے ہوئے تین سرکاری چھٹیاں دی جائیں۔ یعنی عیدین کے موقعہ پر اور میلاد النبیؐ کے موقعہ پر۔

(ب) شہر کماسی میں جو ایک مسجد غیر احمدیوں کے باہمی تنازعہ کے سبب سے عرصہ ایک سال زائد سے بند پڑی ہوئی ہے کھول دی جائے۔

فرمانِ خداوندی

امانت و دیانت

اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤی اَھْلِھَا ۔ (النساء)

اللہ تعالےٰ تمہیں یقیناً (اس بات کا) حکم دیتا ہے کہ تم امانتیں ان کے مستحقوں کے سپرد کیا کرو۔

وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمٰنٰتِھِمْ وَعَھْدِھِمْ رٰعُوْنَ ۔ (المعارج)

(وہ لوگ عذاب سے محفوظ ہیں) جو اپنے پاس رکھی ہوئی امانتوں اور اپنے عہدوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

(قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(ج) جملہ مسلمان مسجد کھولنے کے ضمن میں حکومت کا فیصلہ شرح صدر سے تسلیم کریں۔

(د) کہ ریزولیوشنز کی کاپیاں وزیراعظم اور متعلقہ ارباب اختیار کو بھجوائی جائیں۔

اختتامی خطاب۔

ایک بجے سے ڈیڑھ بجے تک جناب الحاج عطاء اللہ صاحب کلیم امیر و مشنری انچارج غانا نے احباب جماعت سے خطاب کی۔ آپ نے حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی جاری کردہ تحریکات کو دہراتے ہوئے خاص طور پر فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی مکمل ادائیگی تعلیم القرآن کلاسز کے وسیع پیمانہ پر اجراء اور سورۂ بقرہ کی پہلی سترہ آیات ناظرہ ترجمہ و تفسیر یاد کرنے پر زور دیا۔ آپ نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ غانا یکم مارچ ۱۹۷۱ء کو اپنی زندگی کے ۵۰ سال پورے کرے گی۔ اس موقعہ پر کوئی شایانِ شان کام ہونا چاہیئے۔ مثلاً جیسا کہ جناب صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر تحریک جدید نے ارشاد فرمایا ہے کہ جماعت کی مکمل تاریخ تیار ہو جانی چاہیئے۔ احباب کو اس امر کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔ اور اپنے قبولِ احمدیت کے حالات تحریری طور پر مرکز سالٹ پانڈ میں پہنچانے چاہئیں۔

دُعا۔

آپ نے فرمایا کہ دعاؤں میں ہم سب احباب کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت و کامیابی، جماعت کی ترقی اسلام کی اشاعت اور مضبوطی کے لئے نیز جملہ مبلغین و کارکنان سلسلہ احمدیہ کے لئے اور ملک کی فلاح و بہبودی کے لئے خاص طور پر توجہ دینی چاہیئے۔ بالآخر امیر صاحب نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے اور ایک لمبی، پُرسوز دعا فرمائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے۔ بعد دعا جماعت احمدیہ کا ۴۵ واں جلسہ سالانہ اگلے سال پھر منعقد ہونے کے لئے برخواست ہوا۔

متفرق اجلاسات۔

جلسہ گاہ میں منعقدہ باقاعدہ پانچ اجلاسوں کے علاوہ بھی کئی ایک متفرق اجلاس ہوئے۔ چنانچہ پہلے روز بعد نماز تہجد و فجر جناب امیر صاحب نے تقریر فرمائی۔ اسی روز بعد نماز مغرب و عشاء تین حلقوں کے احمدی مبلغین نے اپنے حلقوں کی رپورٹ پیش کی۔ دوسرے روز جمعۃ المبارک بعد نماز تہجد و نماز فجر مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری کردہ تحریکات کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا۔

بعد نماز مغرب و عشاء معلومات کے لئے جملہ حاضرین کو چاند کی تسخیر کے بارے میں رنگین فلم دکھائی گئی۔

حاضری

سب حاضرین جلسہ باقاعدہ انتظام کے تحت اپنی اپنی سیٹوں پر تشریف رکھتے تھے۔ احباب بروقت تشریف لاتے رہے سب سے زیادہ حاضری دوسرے روز خطبہ و نماز جمعہ و عصر اور اجلاس چہارم میں تھی۔ چنانچہ محتاط اندازہ کے مطابق چھ ہزار سے زائد احمدی احباب اس جلسہ میں شریک ہو کر مستفیض ہوئے۔

پریس و ریڈیو میں اشاعت۔

ہمارے ۴۴ ویں جلسہ سالانہ کی کارروائی کا ذکر ملک کے ہر دو بڑے روزناموں میں اور ریڈیو غانا میں آیا۔ غانا نیوز ایجنسی اور ریڈیو غانا کے نمائندے باقاعدہ شریک جلسہ ہوئے۔ چنانچہ اخبار روزنامہ دی غانین ٹائمز نے اشاعت مورخہ ۹ جنوری و ۱۲ جنوری میں فوٹو کے ساتھ جلسہ سالانہ کی خبر دی۔ اسی طرح دوسرے روزنامہ ڈیلی گرافک نے بھی اپنی اشاعت ۱۰ جنوری میں فوٹو کے ساتھ نمایاں طور پر خبر شائع کی۔

ریڈیو غانا نے بھی نیوز بلیٹن میں پہلے روز یعنی ۸ جنوری کو انعقاد جلسہ کی خبر دی۔ اور بعد میں مختلف موقعوں پر لئے گئے اقتباسات نشر کئے۔

غانا براڈکاسٹنگ ٹیلیویژن کارپوریشن کے نمائندوں نے آ کر ٹیلیویژن پر دکھانے کے لئے مختلف پروگرام ریکارڈ کئے۔ اور بعد میں دو تین موقعوں پر ٹیلی کاسٹ کئے۔ اس طرح سارے ملک میں ہمارے اس جلسہ سالانہ کی کارروائی نشر کی گئی۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک

عشرہ اطفال الاحمدیہ

مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے یکم اپریل سے ۱۰ اپریل تک عشرہ اطفال الاحمدیہ منایا جا رہا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ان دس ایام میں تمام مجالس اور اطفال الاحمدیہ کے جملہ عہدہ دار شعبہ اطفال کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ اور اگر کسی شعبہ میں کام کے لحاظ سے کوئی کمی رہ گئی ہے تو اس عشرہ میں اس کو پورا کر دیں۔ تفصیلی ہدایات مجالس اطفال کو بھجوا دی جائیں گی۔

(مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

واقفینِ وقفِ عارضی کے تاثرات

واقفینِ وقفِ عارضی اپنا عرصۂ وقف گزارنے پر جو رپورٹیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے حضور بھجواتے ہیں۔ ان میں کہیں کہیں بے ساختہ تاثرات کا بھی اظہار ہوتا ہے۔ ان میں سے بھی بعض تاثرات دوسرے احباب کو تحریک کرنے کی خاطر شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ بابرکت تحریک پوری طرح پروان چڑھے۔ اور اس میں حصہ لینے والے تمام احباب کو اللہ تعالےٰ اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔ آمین

(نائب وکیل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

—— (۱) ——

مکرم ڈاکٹر نصیر احمد صاحب تنویر آف مانگٹ اونچے تحصیل حافظ آباد اپنے وقفِ عارضی کی رپورٹ دیتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:۔

”حضور کے حکم کے مطابق کھانا خود تیار کرتا تھا۔ لوگ میرے پاس آ کر کھڑے ہو جاتے چونکہ مجھے کوئی پریکٹس نہیں تھی کھانا پکانے کی اس لئے لوگ کہتے تھے کہ کیا کر رہے ہو کسی سے پکوا لیا کرو۔ میں نے کہا کہ سارا سال پکی پکائی کھاتے ہیں کیا ہوا چند دن اپنے امام کے حکم کے مطابق کام کر لیا۔ غیر احمدی دوست کہتے کہ دیکھو ان احمدیوں میں اپنے خلیفہ کی کتنی قدر ہے۔ اور یہ کتنے منظم ہیں۔“

—— (۲) ——

مکرم مبارک احمد صاحب وچوہدری نور احمد صاحب گوٹھ غلام محمد ضلع خیرپور میں اپنے ایام وقف گزارنے پر تحریر فرماتے ہیں

”ہمیں اتنا مزہ وقف میں آیا کہ کبھی کسی کام میں ایسا لطف نہیں آیا۔“

—— (۳) ——

عبداللطیف صاحب راجپوت صراف شاہ کوٹ شیخوپورہ لکھتے ہیں:۔

”بندہ ہفتہ عشرہ بعارضہ بخار بیمار رہا اور اس کمزوری کی حالت میں چل پڑا کہ تمام قسم کی بیماریاں دُور کرنے کی طاقت اس مولا کریم کو ہے۔ اور اس کی منشاء کے مطابق بندہ جا رہا ہے۔ چنانچہ شیر و کے پہنچتے ہی بندہ بالکل صحت یاب ہو گیا الحمدللہ علیٰ ذالک۔ عالیجاہ! اتنا لطف آیا کہ جسے بے انداز لطف سے تعبیر کیا جا سکتا ہے۔ بعض اپنی کمزوریاں دُور کرنے کی توفیق ملی بعض باتیں سمجھنے کی توفیق پائی۔“

—— (۴) ——

مکرم مولوی چراغ الدین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ٹوپی ضلع مردان میں وقفِ عارضی کے ایام گزار کر تحریر فرماتے ہیں:۔

”حضور ان وقفِ عارضی کے ایام میں باقاعدہ تہجد ادا کی۔ اور جو ذوق و شوق دعا کرنے میں ان دنوں میں نصیب ہوا زبان میں طاقت نہیں قلم میں طاقت نہیں کہ اس کو حیطۂ تحریر میں لائے۔ اور یہ حضور کی اس بابرکت تحریک کی برکات میں سے ایک برکت ہے۔“

—— (۵) ——

مکرم ملک عبدالجبار صاحب امیر جماعت احمدیہ ٹوپی ضلع مردان تحریر فرماتے ہیں:۔

”اس میں شک نہیں کہ وقفِ عارضی اور تعلیم قرآن پاک کی تحریکوں سے مُردے زندہ ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہمارے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو دراز عمر عطا فرمائے آمین۔“

—— (۶) ——

مکرم عبدالحق صاحب گلا رچی ضلع حیدرآباد لکھتے ہیں:۔

”حضور کی یہ عارضی وقف کی تحریک بہت ہی بابرکت ہے، اگر یہ جاری رہی تو کوئی جماعت یا جماعت کا فرد سست نہیں ہوگا۔ حضور میں نے پہلے باقاعدہ تہجد پڑھنے کی کوشش کی لیکن باقاعدہ تہجد پڑھنے کی عادت نہ پڑی دوسرے مجھے نمازیں جمع کر کے پڑھنے کی سخت عادت پڑ گئی تھی، اب اللہ تعالےٰ کے فضل سے عارضی وقف کی وجہ سے تہجد پڑھنے کا عادی ہو گیا ہوں۔ اور نمازیں جمع کر کے پڑھنے سے بھی نجات مل گئی ہے۔“

لازمی چندہ جات کی وصول شدہ رقوم فوری طور پر مرکز میں بھجوا دی جائیں (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

سکھ مذہب میں خدا تعالیٰ کے جبّار اور قہّار ہونے کا تصور

از مکرم عباد اللہ صاحب گیانی

(قسط نمبر ۳)

سری گورو نانک جی مہاراج نے اپنے مقدس کلام میں اللہ تعالیٰ کو "نرہر" کے صفاتی نام سے بھی موسوم کیا ہے۔ اور گوربانی میں بھی اس کا ایک صفاتی نام "نرہر" یا "نرسنگھ" مذکور ہے۔ خدا تعالیٰ کا یہ صفاتی نام بھی اس کے بکرال خوفناک ہونے کو ظاہر کر رہا ہے۔ چنانچہ گورو نانک جی کا ارشاد ہے :-

نرہر نرہر ہنکام
(گوڑی محلہ ۱ صفحہ ۱۵۰)

یعنی :- "نرسنگھ واہگورو۔ جو ہری ذنام جپدا ہے اوہ ہر روپ ہو کے نشکام ہوندا ہے" (شبد ارتھ گورو گرنتھ صاحب صفحہ ۱۵۲)

گوربانی میں مرقوم ہے کہ :-

۱۔ میرا نیو سکھا سو پریتم بجائی
یں دے ہر نرہریئے جیو
(ماجھ محلہ ۴ صفحہ ۹۵)

۲۔ کہو نام دیو ہم نرہر دھارے۔
روم ابھے پد داتا
(بھیروں نام دیو صفحہ ۱۱۶۵)

۳۔ جپ من نرہرے نرہر سوامی
(سارنگ محلہ ۴ صفحہ ۱۲۰۱)

۴۔ سب کہو مکھول نہ نرہرنے۔
نرنرہرے۔ نرنرہرے
پرہلاد بھگت میکھیا
(وار کانڑا محلہ ۴ صفحہ ۱۳۱۶)

۵۔ تراد تراد سرن سوامی بگاپتی ناہر نرہر
(سلوک سہس کرتی محلہ ۵ صفحہ ۱۳۵۸)

یاد رہے سکھ ودوانوں نے نرہر کے معنے "نرسنگھ" اور نرسنگھ" کے معنے "خدا تعالیٰ" بیان کئے ہیں۔ (ملاحظہ ہو شبد ارتھ گورو گرنتھ صاحب صفحہ ۹۵ صفحہ ۵۰۸ صفحہ ۱۱۶۵ صفحہ ۱۲۰۱ صفحہ ۱۳۱۶ صفحہ ۱۳۵۸ وہان کوش صفحہ ۵۱۲ گورو نانک بانی پرکاش صفحہ ۳۰۷)

گورو گرنتھ صاحب کے بعض اور مقامات پر اللہ تعالیٰ کو نرسنگھ بھی کہا گیا ہے۔ جیسا کہ مرقوم ہے کہ :-

۱۔ دھرنی دھر ایش نرسنگھ نراین
(مارو محلہ ۵ صفحہ ۱۰۸۲)

۲۔ ماتا نرسنگھ کا روپ نِدار
(بھیروں محلہ ۳ صفحہ ۱۱۵۴)

گورو گوبند سنگھ جی کا ارشاد ہے کہ :-

نرسنگھ اوتار نگ وہے کال مارنگ
بڈوھ نڈ دھاری ہنیو کال بھاری
(دسم گرنتھ صفحہ ۴)

خدا تعالیٰ کے نرسنگھ ہونے کا مطلب در اصل اس کی ہیبت ناک اور خوفناک تجلی سے ہی ہے۔ جو پاپیوں اور بدکاروں کو نیست و نابود کرتی ہے۔ سردار بہادر کاہن سنگھ نابھہ نے اس تعلق میں یہ بیان کیا ہے کہ :-

"نرسنگھ۔ جدا ادھا شریر آدمی دا تے ادھا سر کے سنہہ شیر دا تکیا ہے۔"
(سری گورو گرنتھ صاحب
وچ ہرناکش دے مارن لئی نرسنگھ اوتار ہویا سی")
(مہان کوش صفحہ ۲۰۲۵)

اللہ تعالیٰ تو خود سکھ دھرم کی رو سے غیر مجسم اور وراء الورٰی ہے اس کی کوئی شکل و صورت نہیں۔ وہ اجونی بھی ہے جس کے معنے یہی کئے جاتے ہیں کہ وہ اوتار دھارن نہیں کیا کرتا۔ اور وہ سوکشم یعنی لطیف سے لطیف تر ہے چنانچہ گورو گرنتھ صاحب کے اسی شبد میں جس میں کہ اللہ تعالیٰ کو "نرسنگھ" بیان کیا گیا ہے۔ یہ بھی مذکور ہے کہ :-

اموگھ درشن آجونی سنبھو
اکال مورت جس کدے ناہی کھؤ
ابناشی ابگت اگہ چر سب کچھ تجھ ہی ہے لگا
(مارو محلہ ۵ صفحہ ۱۰۸۲)

اس اس صورت میں اللہ تعالیٰ سے متعلق یہ بیان کرنا کہ اس کا نصف حصہ انسان کی مانند ہے اور دوسرا نصف حصہ شیر کی شکل میں ہے۔ اس کی قہری تجلی پر بھی دلالت کرتا ہے اور اسے بکرال یعنی ہیبت ناک اور خوفناک صورت ہی کہا جا سکتا ہے ورنہ وہ تو غیر مجسم ہے اور سکھ گورو صاحبان اوتار واد کے بھی قائل نہ تھے۔ یاد رہے کہ "جبّار" کے معنے لغات میں "بہادر" بھی ہیں (ملاحظہ ہو قاموس المحیط جلد ا صفحہ ۳۸۴) اور محاورہ میں بہادر کو عام طور پر شیر مرد ہی کہا جاتا ہے۔ جیسے سنسکرت میں نرسنگھ ہی کہا جا سکتا ہے اور شیر مرد سے کوئی بھی شخص یہ مراد نہیں لیتا کہ اس کا نصف حصہ شیر کا ہے اور نصف آدمی کا۔ اور یہ بھی ہے کہ کشوف ایسے نظاروں کا نظر آنا محال نہیں ہے۔ اس نظارے کا کشف سے تعلق ہے کیونکہ

اسُر سنگھار

سری گورو نانک جی نے رب العزت سے متعلق یہ بھی بیان کیا ہے کہ وہ "اسر سنگھار" یا دیتوں کو مارنے والا بھی ہے جیسا کہ ان کا ارشاد ہے کہ :-

اسُر سنگھارن رام ہمارا
گھٹ گھٹ رمیا رام پیارا
(مارو محلہ ۱ صفحہ ۱۰۲۹)

یعنی۔

دیت سنگھارے بن بھگت ابھیاسا
(گوڑی محلہ ۱ صفحہ ۲۲۴)

سری گورو نانک کے ان دونوں شبدوں سے اللہ تعالیٰ کا جبّار اور قہّار ہونا واضح ہے۔ کیونکہ اسروں یا دیتوں ایسے بدکردار لوگوں کو نیست و نابود کرنے کا تعلق اس کی قہری تجلی سے ہی وابستہ ہے

گورو گرنتھ صاحب کے بعض اور شبدوں میں بھی خدائے قدوس کو "اسر سنگھارن" کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ جیسا کہ مرقوم ہے کہ

میرا پربھ ساچا اسر سنگھارن
گور کے شبد بھگت نستارن
میرا پربھ ساچا سد ہی ساچا سر شاہاں پاتشاہا ہے
(مارو محلہ ۳ صفحہ ۱۰۵۶)

ایک اور مقام پر مرقوم ہے کہ :-

جگدیشر ہر جیو اسر سنگھارے
(مارو محلہ ۵ صفحہ ۱۰۸۲)

یعنی۔ اللہ تعالیٰ اسر سنگھار اور دیتوں کو نیست و نابود کرنے والا ہے۔ بدکردار اور سچائی کے دشمن مٹا دئے جاتے ہیں۔

یاد رہے کہ لغات میں اسر سنگھارن کے معنے یہی مذکور ہیں کہ بدکردار لوگوں کو مارنے والا۔ (ملاحظہ ہو مہان کوش صفحہ ۸۵ و صفحہ ۱۹۵۱ سری گورو بانی پرکاش صفحہ ۶۶ جلد ۲ صفحہ ۶۷۷ و صفحہ ۶۸۹ شبد ارتھ گورو گرنتھ صاحب صفحہ ۱۰۵۶۔ و گورو گرنتھ کوش صفحہ ۱۱ وغیرہ)

مدھو سودن

سری گورو نانک جی مہاراج نے اور ان کی تقلید میں دوسرے سکھ بزرگوں نے بھی اللہ تعالیٰ کو مدھو سودن کے صفاتی نام سے بھی یاد کیا ہے۔ جیسا کہ مرقوم ہے کہ :-

۱۔ مدھو سودن میرے من تن پرانا
ہون پرن دوجا کو نہ جانا
(ماجھ محلہ ۱ صفحہ ۹۴)

۲۔ مدھو سودن کر مندری پہرے پریہ شبد پٹ لیجی
(آسا محلہ ۱ صفحہ ۳۵۹)

گورو جی کے ان ارشادات میں اللہ تعالیٰ کو مدھو سودن کہا گیا ہے۔

گوربانی میں اور متعدد مقامات پر بھی اللہ تعالیٰ کو مدھو سودن کہا گیا ہے جیسا کہ مرقوم ہے کہ :-

۱۔ گورمکھ مدھو سودن نستارے
(ماجھ محلہ ۳ صفحہ ۱۲۹)

۲۔ مدھو سودن ترِبھون دیو
(گونڈ کبیر صفحہ ۳۲۹)

۳۔ تس گو کو ہوں گھنیئے جن مدھو سودن نام سنایا
(وڈہنس محلہ ۴ صفحہ ۵۸۸)

۴۔ مدھو سودن ہر مادھو پرانا (جیتسری محلہ ۴ صفحہ ۶۹۸)

۵۔ مدھو سودن جگ جیون سادھو۔
میرے ٹھاکر اتم اپارے
(نٹ محلہ ۴ صفحہ ۹۸۰)

۶۔ آپے نرمل پروان مدھو سودن
جس کا حکم نہ میٹیا جائی ہے
مارو محلہ ۳ صفحہ ۱۰۴۷

۷۔ اچت پار برہم پرمیسر انتر جامی
مدھو سودن امودا سوامی
(مارو محلہ صفحہ ۱۰۸۲)

۸۔ مدھو سودن جپیئے اردھار
(بھیروں محلہ ۴ صفحہ ۱۱۳۵)

۹۔ مدھو سودن ہر دھار پر بھ کرپا گورو ملائیے
(بسنت محلہ ۴ صفحہ ۱۱۷۶)

۱۰۔ جپ من مادھو مدھو سودنو ہر سری رنگو پرمیسرو
ست پرمیسرو ار کچھ انتر جامی
(سارنگ محلہ ۴ صفحہ ۱۲۰۱)

"گورو گرنتھ صاحب ان مندرجہ بالا اقوال میں اللہ تعالیٰ کو مدھو سودن کے نام سے موسوم کیا گیا اور لغات میں مدھو سودن کے معنے دیتوں یعنی بدکردار لوگوں کو نیست و نابود کرنے والا ہیں ملاحظہ ہو مہان کوش صفحہ ۲۸۳۵ شبد ارتھ گورو گرنتھ صاحب صفحہ ۹۸۰۔

گویا کہ اللہ تعالیٰ کے اس صفاتی نام کا تعلق بھی اس کے جبّار اور قہّار ہونے سے ہی ہے۔ کیونکہ بُرے لوگوں کی تباہی کا تعلق اللہ تعالیٰ کی قہری تجلی سے ہے جب لوگ اپنی بد اعمالیوں میں حد سے تجاوز کر جاتے ہیں تو پھر وہ اپنا بکرال سروپ یعنی ہیبت ناک اور خوفناک چہرہ دکھاتا ہے اور لوگوں کو ان کی بد اعمالیوں کی عبرتناک سزا دے کر ان کی صف لپیٹ دیتا ہے اللہ تعالیٰ کی اس سنت یا عادت میں دائمی تعطل واقع نہیں ہو سکتا۔ وہ جب بھی چاہتا ہے ایسا کرتا رہتا ہے۔ (باقی)

درخواست دعا

میری بیوی مکرمہ ام الفضل صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ نوشہرہ ککے زئیاں بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہے اور کمزور ہو گئی ہے۔ جملہ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔

خاکسار شیخ عبد العظیم خان
پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ
نوشہرہ ککے زئیاں۔ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ

ستره آیات حفظ کرنے والے احباب

باقی جماعتیں بھی جلد رپورٹیں بھجوائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیات حفظ کرنے کے متعلق ایک نہایت دوررس اور روحانی تحریک ہے۔ ان آیات میں متقی مومنوں، معاند کافروں اور بدنیت منافقوں کا حال مذکور ہے مومنوں کی صفات ذکر کی گئی ہیں اور ان کی کامیابی کا بیان ہے۔ کافروں کے رویہ کا ذکر ہے اور ان کے بُرے انجام کا بیان ہے۔ منافقین کے بارے میں ان سترہ آیات میں زیادہ تفصیل ہے کیونکہ الٰہی جماعتوں کے قیام کے ساتھ ہی باطنی دشمنوں کا ایک گروہ نفاق کا لبادہ اوڑھ کر تخریب کے درپے ہوتا ہے۔ مومنوں کی بڑی ذمہ داری ہے کہ وہ ان اندرونی دشمنوں کی حرکات پہ نگاہ رکھیں۔ اسلئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے شروع میں ہی ان کے حالات اور ان کے رویہ کا ذکر فرما دیا ہے تا مومن ہمیشہ ان سے چوکس رہیں۔ گذشتہ سال حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت کو ان آیات کے حفظ کرنے کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:۔

"میرے دل میں یہ خواہش شدت سے پیدا کی گئی ہے کہ قرآن کریم کی سورۃ بقرہ کی ابتدائی سترہ آیتیں جن کی میں نے ابھی تلاوت کی ہے ہر احمدی کو یاد ہونی چاہئیں اور ان کے معانی بھی آنے چاہئیں اور جس حد تک ممکن ہو ان کی تفسیر بھی آنی چاہیئے اور پھر ہمیشہ دماغ میں وہ مستحضر بھی رہنی چاہیئے ..... مجھے آپ کی سعادت مندی اور جذبہ اخلاص اور محبت کو دیکھ کر جو ہر آن اللہ تعالیٰ آپ پہ نازل کر رہا ہے امید ہے کہ آپ میری روح کی گہرائی سے پیدا ہونے والے اس مطالبہ پہ لبیک کہتے ہوئے ان آیات کو زبانی یاد کرنے کا اہتمام کریں گے۔ مرد بھی یاد کریں گے۔ عورتیں بھی یاد کریں گی چھوٹے بڑے سب ان سترہ آیات کو ازبر کر لیں گے"۔

(الفضل یکم اخاء اکتوبر ۱۳۴۵ہش / ۱۹۶۶ء)

حضور انور کے اس ارشاد کی تعمیل میں جماعت کی ذیلی تنظیموں لجنہ اماء اللہ، مجلس خدام الاحمدیہ اور مجلس انصار اللہ نے اپنے طور پر بھی اس طرف توجہ کی۔ جماعتی رنگ میں نظارت اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن) نے احباب کو خاص طور پہ اس کی طرف متوجہ کیا۔

اعلان کیا گیا تھا کہ جماعتوں میں جو دوست یہ آیات حفظ کریں۔ ان کی رپورٹ نظارت میں بھجوا دی جائے۔ مقررہ وقت یعنی آخر فروری تک جو اطلاعات موصول ہوئی ہیں ان کی رو سے ۱۴۹۵۳ افراد ایسے ہیں جنہوں نے یہ آیات یاد کر لی ہیں اور انہیں یاد رکھنے کے لئے کوشاں ہیں۔ یہ تعداد ان رپورٹوں سے لی گئی ہے جو ۲۱۳ جماعتوں کی طرف سے دفتر میں موصول ہوئی ہیں یہ تعداد لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی رپورٹ کی رو سے ۱۴۰۵ ناصرات و خواتین (جو آیات یاد کر چکی ہیں) کے علاوہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں جب یہ رپورٹ بھجوائی گئی تو حضور نے اس پہ الحمد للہ تحریر فرمایا۔ جن جن جماعتوں کی طرف سے اطلاعات موصول ہوئی ہیں شکریہ کے ساتھ ان کے نام درج کئے جاتے ہیں۔ (ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن))

نمبر شمار	نام جماعت	نمبر شمار	نام جماعت	نمبر شمار	نام جماعت	نمبر شمار	نام جماعت
۱	دارالرحمت شرقی الف ربوہ	۱۳	ڈاور ضلع جھنگ	۲۶	چک ۴۶ شمالی سرگودھا	۳۹	سول لائنز لاہور
۲	رر رر (ب)	۱۴	احمد نگر رر	۲۷	بھکر ضلع میانوالی	۴۰	محمد نگر
۳	دارالصدر غربی (ب)	۱۵	خوشاب ضلع سرگودھا	۲۸	چک ۷۴ D.A.	۴۱	بھاٹی گیٹ رر
۴	رر رر (الف)	۱۶	سرگودھا شہر رر	۲۹	چک ۷۰ ٹی ڈی اے	۴۲	سلطانپورہ رر
۵	دارالیمن رر	۱۷	چک ۲۳ جنوبی رر	۳۰	لیاقت آباد رر	۴۳	وحدت کالونی رر
۶	دارالرحمت وسطی رر	۱۸	گھوگھیاٹ رر	۳۱	چک ۱۵ D.B	۴۴	گنج مغلپورہ رر
۷	دارالبرکات رر	۱۹	بھلوال رر	۳۲	کندیاں رر	۴۵	مصری شاہ رر
۸	دارالنصر شرقی رر	۲۰	چک ۹۰ شمالی رر	۳۳	میانوالی رر	۴۶	رحمان پورہ رر
۹	رر غربی رر	۲۱	چک ۹۱ جنوبی رر	۳۴	داؤد خیل رر	۴۷	سمن آباد رر
۱	دارالصدر جنوبی رر	۲۲	چک ۹۹ رر	۳۵	حیدر آباد رر	۴۸	باغبانپورہ رر
	لالیاں ضلع جھنگ	۲۳	جوہر آباد رر	۳۶	چشمہ بیراج رر	۴۹	اسلامیہ پارک رر
۱	محمود آباد رر	۲۴	ساہیوال سرگودھا	۳۷	قصور ضلع لاہور	۵۰	دارالذکر رر
	------	۲۵	چک ۳۷ جنوبی رر	۳۸	ماڈل ٹاؤن لاہور	۵۱	مصطفیٰ آباد رر

نمبر شمار	نام جماعت	نمبر شمار	نام جماعت	نمبر شمار	نام جماعت
۵۲	مزنگ لاہور	۱۰۵	ٹنڈو محمد خان ضلع حیدرآباد	۱۷۹	کنجاہ گجرات
۵۳	لاج گڑھ رر	۱۰۶	کوئٹہ کوئٹہ	۱۸۰	کالرا کلاں رر
۵۴	نیلا گنبد رر	۱۰۷	فورٹ سنڈیمن رر	۱۸۱	سماعیلہ رر
۵۵	پرانی انارکلی رر	۱۰۸	ڈھاکہ مشرقی پاکستان	۱۸۲	جہلم شہر ضلع جہلم
۵۶	فیکٹری ایریا شاہدرہ	۱۰۹ / ۱۳۴	کراچی ۲۶ حلقے	۱۸۳	دوالمیال رر
۵۷	بھینی شرقپور ضلع شیخوپورہ			۱۸۴	منگلا کالونی رر
۵۸	چوڑا سگھر رر	۱۳۵	گوجرخان ضلع راولپنڈی	۱۸۵	خان پور رر
۵۹	چک جید رر	۱۳۶	کہوٹہ رر	۱۸۶	محمود آباد رر
۶۰	ننکانہ رر	۱۳۷	راولپنڈی رر	۱۸۷	کلر کہار
۶۱	مریدکے رر	۱۳۸	واہ کینٹ رر	۱۸۸	مانکلہ وادی نیلم آزاد کشمیر
۶۲	آنبہ رر	۱۳۹	محمودہ رر	۱۸۹	مظفر آباد رر
۶۳	چک ۱۱۷ چھور رر	۱۴۰	ایبٹ آباد ضلع ہزارہ	۱۹۰	منگلا ڈیم رر
۶۴	شیخوپورہ شہر رر	۱۴۱	حویلیاں رر	۱۹۱	میرا بھڑکا رر
۶۵	کرم پورہ رر	۱۴۲	مانسہرہ رر	۱۹۲	دوبیاد جٹاں رر
۶۶	باہڑ بالوالہ رر	۱۴۳	ڈاڈر رر	۱۹۳	رکھ موڑ جھنگی ضلع غازیخاں
۶۷	دنیا پور ضلع ملتان	۱۴۴	تربیلا ڈیم رر	۱۹۴	موضع خیرے والا رر
۶۸	خانیوال رر	۱۴۵	مردان ضلع مردان	۱۹۵	مظفر گڑھ ضلع مظفر گڑھ
۶۹	بورے والہ رر	۱۴۶	ٹوپی رر	۱۹۶	لیہ
۷۰	سرائے سدھو ضلع ملتان	۱۴۷	پشاور شہر	۱۹۷	کوٹ ادو
۷۱	ساہیوال شہر ضلع ساہیوال	۱۴۸	کوہاٹ	۱۹۸	لائل پور ضلع لائلپور
۷۲	چک ۱۱۷ ۱۲۔ل رر	۱۴۹	ڈیرہ اسماعیل خان	۱۹۹	چک ۸۸ رر
۷۳	چک ۲۴۵ E.B رر	۱۵۰	حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ	۲۰۰	چک [illegible] رر
۷۴	ہڑپہ رر	۱۵۱	گکھڑ رر	۲۰۱	گنگا پور رر
۷۵	قبولہ رر	۱۵۲	نوشہرہ ورکاں رر	۲۰۲	چک ۳۰۰ رر
۷۶	عارف والہ رر	۱۵۳	فیروز والا رر	۲۰۳	چک ۲۹۶ رر
۷۷	چک ۳۰ ۱۲۔ل رر	۱۵۴	مانگٹ اونچے رر	۲۰۴	چک ۱۰۹ نرائن گڑھ رر
۷۸	گوگیرہ رر	۱۵۵	چک چٹھہ رر	۲۰۵	اٹاں والا رر
۷۹	چک ۲۶۹ E.B رر	۱۵۶	درویش کے رر	۲۰۶	چک ۴۲ رر
۸۰	چک ۵۰ ۱۲۔ل رر	۱۵۷	کسراں رر	۲۰۷	چک ۳۰ رر
۸۱	پاک پٹن رر	۱۵۸	وزیر آباد رر	۲۰۸	چک جھمرہ رر
۸۲	چک ۵ ۱۲/ل	۱۵۹	پیر کوٹ رر	۲۰۹	گوکھووال ۱۲۱ رر
۸۳	چک ۱۶۶ مراد ضلع بہاولنگر	۱۶۰	قیام پور ورکاں رر	۲۱۰	جڑانوالہ رر
۸۴	فورٹ عباس رر	۱۶۱	مدرسہ چٹھہ رر	۲۱۱	بھوڑی ملیاں رر
۸۵	بہاول پور	۱۶۲	توتے کی رر	۲۱۲	ٹوبہ ٹیک سنگھ
۸۶	احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور	۱۶۳	سیالکوٹ شہر		
۸۷	رحیم یار خان رر	۱۶۴	خضر وال		
۸۸	چک ۱۲۳ D.B فیروزہ رر	۱۶۵	پوملا بھاراں ضلع سیالکوٹ		
۸۹	چک ۳۲ D.B رر	۱۶۶	سمبڑیال رر		
۹۰	جھول رر	۱۶۷	جامکے رر		
۹۱	ڈھنڈی رر	۱۶۸	بدوملہی رر		
۹۲	سکھر ضلع سکھر	۱۶۹	کوٹ کرم بخش رر		
۹۳	روہڑی سیمنٹ فیکٹری ضلع سکھر	۱۷۰	لدھڑ کرم سنگھ رر		
۹۴	سانگھڑ	۱۷۱	کھیوہ باجوہ رر		
۹۵	کنری تھرپارکر	۱۷۲	بھلیسر ضلع گجرات		
۹۶	پھیرو چیچی رر	۱۷۳	گولیکی رر		
۹۷	نگاسر روڈ رر	۱۷۴	رسول نگر رر		
۹۸	محمود آباد اسٹیٹ رر	۱۷۵	ککڑ چنن رر		
۹۹	لطیف نگر رر	۱۷۶	فتح پور رر		
۱۰۰	چک ۲۷۰ الف رر	۱۷۷	گجرات شہر رر		
۱۰۱	محمد آباد رر	۱۷۸	چک ۹ رر		
۱۰۲	سنجر چانگ ضلع حیدرآباد				
۱۰۳	بدین				
۱۰۴	حیدرآباد شہر				

درخواست دعا

میرا بچہ پھوڑے سے عرصہ میں تیسری بار نمونیہ سے بیمار ہے علاوہ ازیں میری ساس آمنہ بی بی صاحبہ اہلیہ شیخ شمس الدین صاحب مرحوم مغفور اور میری بڑی نند سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مولوی عطاء اللہ خاں صاحب اکثر بیمار رہتی ہیں۔ تینوں مریضوں کی شفایابی کے لئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

(عابدہ اکرام اہلیہ الشیخ محمد اکرام احمد
نالہ والا روڈ شاہدرہ ٹاؤن)

شربت خانہ ساز نزلہ زکام بلغمی کھانسی دمہ اور امراض سینہ میں چھوٹوں اور بڑوں کیلئے یکساں مفید ہے بغیر شیشی نمونہ سوا روپیہ تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

عطیہ جات برائے دارالاقامۃ النصرت۔ ربوہ

دوستوں کو معلوم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فیصلہ کے مطابق ۱۹۶۲ء سے ربوہ میں ایک ہوسٹل بنام دارالاقامۃ النصرت قائم ہے جس میں نادار اور یتیم طلباء رہائش رکھتے ہیں۔ اس ادارے کے تمام اخراجات احباب جماعت کے عطیہ جات سے پورے کئے جاتے ہیں۔ جن دوستوں نے ماہ تبلیغ میں عطیہ جات بھجوائے ہیں ان کے ناموں کی دوسری قسط شکریہ کے ساتھ شائع کی جا رہی ہے۔

مکرم صلاح الدین صاحب بھاٹی گیٹ	لاہور	۲۰—.. روپے
مکرم مرزا عبدالرحمٰن صاحب بذریعہ محاسب صاحب جماعت احمدیہ کراچی		۲— روپے
مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب	"	۱—.. روپے
مکرم چوہدری منظور احمد صاحب	"	۲۰—.. روپے
مکرم مسعود احمد خورشید صاحب	"	۲۰—.. روپے
مکرم ملک خالق داد خان صاحب	"	۵—.. روپے
مکرم مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب	"	۲—۵۰ روپے
مکرم مرزا عبدالرشید بیگ صاحب		۲—۵۰ روپے
مکرم عبدالمغیث خان صاحب	کراچی	۱۰—.. روپے
محترمہ بشریٰ بشیر صاحبہ جامعہ نصرت ربوہ		۱۰—.. روپے
مکرم محمد طفیل صاحب سیالکوٹ		۵—.. روپے
مکرم عبدالقادر صاحب سیکرٹری مال رحمان پورہ لاہور		۱۲—۵۰ روپے
مکرم خواجہ منظفر احمد صاحب		۱۰—.. روپے
مکرم شیخ عبدالخالق صاحب ربوہ		۲—.. روپے
مکرم ملک عبدالرب صاحب گول بازار ربوہ		۵—.. روپے
مکرم عبدالمجید صاحب کارکن دفتر خزانہ		۱—.. روپے
محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ بذریعہ مکرم محمد عاشق صاحب ساہیوال		۵—.. روپے
مکرم ملک رشید الدین صاحب چونیاں ضلع لاہور		۳—.. روپے
مکرم میجر شریف احمد صاحب باجوہ لاہور		۲۰۰—.. روپے
مکرم نور احمد صاحب صدر حلقہ سول لائن لاہور		۱۰—۵ روپے
مکرم عبدالستار صاحب سیکرٹری سمن آباد لاہور		۲۵—.. روپے
مکرم مرزا عبدالرحمٰن صاحب محاسب کراچی		۴۴—.. روپے
مکرم شیخ عبدالرشید صاحب شرما شکارپور		۴—.. روپے
مکرم حکیم مرغوب اللہ صاحب شیخوپورہ		۴—.. روپے
مکرم شیخ محمد یوسف صاحب مسجد فضل لائل پور		۴۹—۴۲ روپے
بیت المال (خرچ) گرانٹ ضلع وار نظام ککھر		۱۰—.. روپے

مجلس مشاورت کے موقع پر چندہ تحریک جدید ہمراہ لیتے آئیں

عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ سال کی آخری تاریخ یعنی ۳۰ر شہادت (۳۰ر اپریل ۱۹۷۰ء) کا انتظار کرنے کی بجائے وہ کوشش کریں کہ اپنی جماعت کا رقم کا چندہ مجلس مشاورت کے موقع پر مرکز میں پہنچ کر داخل خزانہ کرا دیں۔ اس طرح ایک تو جماعتیں بقایا دار نہ شمار ہونگی اور دوسرے تبلیغ اسلام کا کام بہتر طریق سے انجام پائے گا۔ مکرر عرض ہے کہ مشاورت کے موقع پر زیادہ سے زیادہ رقم داخل خزانہ کروانے کا خاص اہتمام فرمایا جائے۔

اللہ تعالیٰ سب کا حافظ و ناصر ہو۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

روزنامہ الفضل ربوہ کے خریداران کی خدمت میں ضروری گذارش

کچھ عرصہ سے ڈاک خانہ والوں کی ہدایت پر الفضل کے پرچے خریداران حضرات کو ٹاؤن بنڈلوں کے ذریعہ بھجوائے جا رہے ہیں اور ٹکٹ بنڈلوں پر لگائے جا رہے ہیں اخبار پر نہیں۔ اگر کسی صاحب کو کوئی پرچہ بیرنگ ملے تو انچوپوسٹ ماسٹر صاحب کے نوٹس میں لائیں کہ یہ پرچہ ٹاؤن بنڈل کے ذریعہ آ رہا ہے اس لئے اس کا ٹکٹ ڈاکخانہ کے آرڈر کے مطابق پرچہ پر لگانے کی بجائے بنڈل پر لگایا جاتا ہے اور آپ کے پرچہ کی سلپ پر جو گول دائرہ میں جو نمبر ہے وہ ٹاؤن بنڈل کا نمبر ہے

دفتر ہذا کے پاس ایسے پرچے آئے ہیں جو بیرنگ کر دیئے گئے ہیں اس سلسلہ میں ضروری کوائف اکٹھے کئے جا رہے ہیں تاکہ اس بارہ میں مناسب کارروائی کی جائے۔ جن جن احباب کو بیرنگ پرچے ملے ہوں وہ دفتر ہذا کو اس کی اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔ (مینیجر الفضل ربوہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں ۱۵ر امان ۱۳۴۹ھش تک تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے لئے حصہ لینے والی بہنوں کی فہرست مع ان کی مالی قربانیوں کے پیش کی گئی۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرمانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے جزاھن اللہ احسن الجزاء فرمایا۔

اللہ تعالیٰ نے ہماری سب بہنوں کی مالی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو ہمیشہ اپنے خاص فضلوں سے نوازے۔ آمین۔

ہماری دیگر بہنوں کو بھی جنہوں نے تاحال غیر ممالک میں تعمیر ہونے والی مساجد کے لئے حصہ نہیں لیا انہیں بھی چاہیئے کہ حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی رضا اور اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خوشنودی کے علاوہ حضور انور کی دعائیں حاصل کریں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

انصار اللہ توجہ فرمائیں

اخلاص کے معیار کو بڑھانے کی کوشش کی جائے

ہمارے انصار بھائیوں پر اچھی طرح واضح ہو چکا ہے کہ تحریک جدید کے دفتر دوم کی تمام تر ذمہ داری ان پر ڈالی گئی ہے جیسا کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"دفتر دوم کے اخلاص کے معیار کو بڑھانے کی کوشش کی جائے اور اوسط ۱۹ سے بڑھا کر ۳۰ تک لے جائی جائے .... تا آئندہ سال ہمارے وعدے اور وصولیاں ساڑھے پانچ لاکھ کی بجائے سات لاکھ نوے ہزار ہو جائیں۔"

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے انصار اللہ بھائیوں کی مساعی میں برکت ڈالے اور انہیں اپنی ذمہ داریوں کو کما حقہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ (قائد تحریک جدید مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

جیپ کار برائے فروخت

تحریک جدید کی ایک جیپ کار جو عمدہ چالو حالت میں ہے اور جس کے کاغذات بھی مکمل ہیں قابل فروخت ہے دفتری اوقات میں اس کا معائنہ کیا جا سکتا ہے۔ خواہشمند احباب اپنی پیشکش سے حسب ذیل پتہ پر مطلع فرمائیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

جوب مفید اٹھرا مرض اٹھرا کا شافی علاج مکمل کورس ۲۰ روپے ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۳۴ / گول کچہری بازار لائل پور

اسلام ایک کامل الصفات خدا دُنیا کے سامنے پیش کرتا ہے

اس نے ان تمام صفات الٰہیہ کا تفصیلاً ذکر کیا ہے جن کا انسانی پیدائش کے ساتھ تعلق ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ دیگر کتب سماوی کے بالمقابل قرآن مجید کے ایک خصوصی امتیاز کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اسلام نے (صفات الٰہیہ کے) بارہ میں ایک جامع تعلیم بنی نوع انسان کے سامنے پیش کی ہے اور بتایا ہے کہ اللہ تعالےٰ کی صفات اپنے اندر دو قسم کی جلوہ گری رکھتی ہیں اس کا ایک جلوہ تو صفاتِ تنزیہی کے رنگ میں ظاہر ہوتا ہے جو اس کو ان تمام قسم کی کمزوریوں سے جو مادیات میں پائی جاتی اور مخلوقات میں دکھائی دیتی ہیں منزہ اور پاک ٹھہراتا ہے اور ایک جلوہ صفات تشبیہی کے رنگ میں ظاہر ہوتا ہے یعنی ایسی صفات کی شکل میں جو مخلوق کی صفات کے مشابہ نظر آتی ہیں چنانچہ وہ بتاتا ہے کہ اللہ تعالےٰ جو تمام کائنات کا نقطۂ مرکزی ہے وہ اَحَد یعنی اپنی ذات میں اکیلا اور منفرد ہے وہ اَلصَّمَد یعنی ایسی ہستی ہے جس کے سب محتاج ہیں مگر وہ کسی کا محتاج نہیں وَلَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ہے یعنی نہ تو اس سے آگے کوئی اولاد پیدا ہوتی ہے اور نہ وہ خود کسی کی اولاد میں سے ہے وہ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ہے یعنی نہ تو کوئی متوازی طاقت اس کے ساتھ موجود ہے اور نہ اس کے بالمقابل کوئی اور طاقت موجود ہے۔ وہ اوّل و آخر ہے یعنی تمام اشیاء کی علت العلل ہے اور سب کی سب مخلوق اسی کی طرف لوٹتی ہے۔ وہ قدیر ہے یعنی ہر اس بات پر قادر ہے جس کا وہ ارادہ کرتا ہے وہ اَلْحَیّ ہے۔ یعنی ہمیشہ زندہ رہنے والا اور دوسروں کو زندہ رکھنے والا ہے وہ القیوم ہے یعنی اپنی ذات میں قائم اور سب کو قائم رکھنے والا ہے۔ وہ رب العالمین ہے یعنی سب جہانوں کو پیدا کرنے والا اور ان کو پالنے والا ہے۔ وہ الرحمٰن ہے یعنی بنی نوع انسان کو جس قدر ضروریات پیش آنے والی تھیں ان تمام ضروریات کو اس نے انسان کی پیدائش سے پہلے ہی محض اپنے فضل اور انعام کے طور پر مہیا کر دیا ہے وہ الرحیم ہے یعنی تمام محنتوں اور کوششوں کے اعلےٰ نتائج پیدا کرنے والا ہے۔ وہ مالک یوم الدین ہے۔ یعنی ان نتائج کے علاوہ جو اسکی طرف سے طبعی قانون کے ماتحت نکلتے رہتے ہیں اس نے ہر کام کی ایک انتہا مقرر کی ہے۔ جہاں پہنچ کر اس کا آخری فیصلہ صادر ہو جاتا ہے اور نیک انسان اپنے کاموں کا اچھا بدلہ اور برا انسان اپنی برائیوں کی سزا پا لیتا ہے مگر یہ بدلے اور جزائیں اللہ تعالےٰ کی مالکیت کے ماتحت ہوتی ہیں۔ یعنی وہ صرف سزا ہی نہیں دیتا بلکہ اگر چاہتا ہے تو اپنے بندوں کو معاف بھی کر دیتا ہے وہ حلیم ہے یعنی ایک ایک ذرہ کا اس کو علم ہے بلکہ انسانی فطرت کے مخفی اسرار تک سے آگاہ ہے وہ سمیع ہے یعنی لوگوں کی دعاؤں اور ان کی التجاؤں کو سننے والا ہے وہ قہار ہے یعنی ہر ایک چیز اس کے قبضۂ قدرت میں ہے وہ جبار ہے یعنی ہر فساد کی اصلاح کرتا ہے وہ وہاب ہے یعنی بندوں کو اپنے انعامات سے وافر حصہ دیتا ہے وہ غفور ہے یعنی لوگوں کی خطاؤں سے چشم پوشی کرتا ہے وہ مھیمن ہے یعنی ہر ایک چیز کا محافظ اور نگران ہے وہ السلام ہے یعنی لوگوں کو سلامتی دینے والا ہے وہ القابض ہے یعنی ہر ایک چیز کو ایک حد کے اندر رکھنے والا ہے وہ الباسط ہے یعنی کشائش اور فراخی پیدا کرنے والا ہے وہ الرافع ہے یعنی پستی سے بلندی تک پہنچانے والا ہے وہ الحفیظ ہے یعنی مخلوق کی حفاظت کرنے والا ہے وہ المتکلم ہے یعنی لوگوں سے کلام کرنے والا اور ان پر اپنے الہامات نازل کرنے والا ہے۔

غرض اسلام ایک کامل الصفات خدا دنیا کے سامنے پیش کرتا ہے وہ عیسائیت کی طرح صرف یہ کہہ کر خاموش نہیں ہو جاتا کہ خدا محبت ہے نہ تورات کی طرح صرف چند صفات بیان کرنے پر اکتفا کرتا ہے بلکہ اس نے ان تمام صفات کا تفصیلی ذکر کیا ہے جن کا انسانی پیدائش کے ساتھ تعلق ہے گویا سب آسمانی ڈبیا پر تمثیل کو اس نے ننگا کر کے رکھ دیا ہے جو اس کے مِنَ السَّمَاء ہونے کا ثبوت ہے"

(تفسیر کبیر سورۃ الشعراء صفحہ ۱۹۷)

ربوہ میں یوم پاکستان کی تقریب اہتمام سے منائی گئی

ربوہ — ۲۳ مارچ ۱۹۷۰ کو ربوہ میں پاکستان کی تقریب اہتمام سے منائی گئی۔ اس روز صدر انجمن احمدیہ، تحریک جدید، وقف جدید اور فضل عمر فاؤنڈیشن کے جملہ دفاتر اور صیغہ جات میں نیز ربوہ کے جملہ تعلیمی اداروں میں عام تعطیل رہی۔ نماز فجر کے بعد تمام مساجد میں پاکستان کے استحکام اور ترقی و خوشحالی کے لئے خصوصی دعائیں مانگی گئیں۔ ٹاؤن کمیٹی کی عمارت پر لوائے پاکستان لہرایا گیا۔ رات کو بعض عمارتوں پر چراغاں ہوا۔

مکرم قاری محمد یٰسین خان صاحب کی وفات

انگلستان سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ مکرم قاری محمد یٰسین خان صاحب ۱۹ امان ۱۳۴۹ ہش (۱۹ مارچ ۱۹۷۰ء) کو اچانک وفات پا گئے ہیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ بوجہ موصی ہونے کے مرحوم کا جنازہ ۲۵ امان کو بذریعہ ہوائی جہاز ربوہ پہنچایا جا رہا ہے۔ مرحوم بہت مخلص احمدی تھے۔ احباب کرام ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے نیز پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔

(محمد اکرم خان غوری دار الصدر غربی ربوہ)

درخواست دُعا

محترمہ اہلیہ صاحبہ کیپٹن نذیر احمد صاحب شہید مرحوم کا اپریشن پی۔ اے ایف ہسپتال میں کامیاب ہو گیا ہے۔ کمزوری باقی ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

لجنات کیلئے ضروری اعلانات

۱۔ محترمہ منصورہ سمیع اللہ ماڈل ٹاؤن لاہور نے معیار اوّل میں امتحان دیا تھا لیکن ان کا نتیجہ معیار دوم میں شائع ہو گیا ہے۔ لجنات تصحیح فرما لیں کہ انہوں نے معیار اوّل میں ۶۱/۱۰۰ نمبر حاصل کئے ہیں۔

۲۔ نصرت جمال خوشاب نے معیار دوم میں ۹۰/۱۰۰ نمبر حاصل کئے لیکن غلطی سے ان کا نام نتیجہ میں تاج نسرین شائع ہو گیا۔ جو کہ ان کی صدر صاحبہ کا نام ہے براہ مہربانی اس کی بھی تصحیح فرما لیں۔

۳۔ نتیجہ امتحان لجنہ اماء اللہ مرکزیہ منعقدہ نومبر ۱۹۶۹ء

دوسری قسط

معیار اوّل — جھنگ صدر

۱۔ امۃ الکریم صاحبہ بنت منشی عبد اللہ صاحب	۵۹/۱۰۰
۲۔ صادقہ بنت سید محمد حسین صاحب	۴۸/۱۰۰
۳۔ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت علاء الدین صاحب	۵۵/۱۰۰
۴۔ فاخرہ بابو عبد الحلیم صاحب	۵۷/۱۰۰

معیار دوم — اسلام آباد

۱۔ ریحانہ نسرین	۵۲/۱۰۰
۲۔ امۃ الرحمٰن پراچہ	۸۷/۱۰۰
۳۔ بشریٰ صادقہ	۷۵/۱۰۰

سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ

— ربوہ —